

21311 - محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنے کی فضیلت

سوال

کیا محرم میں کثرت سے نفلی روزے رکھنا سنت ہے ، اور کیا اس مہینہ کو دوسرے مہینوں پر کوئی فضیلت حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

محرم کا مہینہ قمری مہینوں میں پہلا اور حرمت والے مہینوں میں سے ایک حرمت والا مہینہ ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں کتاب اللہ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو اس نے پیدا فرمایا ہے ، ان میں سے چار حرمت و ادب والے ہیں ، یہی درست اور صحیح دین ہے ، تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو التوبة (36) ۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(آسمان وزمین کے پیدا ہونے سے ہی زمانہ اپنی حالت و ہیئت پر گھوم رہا ہے سال کے بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت و ادب والے ہیں ، تین تو مسلسل ہیں ذوالقعدہ ، ذوالحجۃ ، اور محرم ، اور مضرکا رجب جو جمادی الثانی اور شعبان کے مابین ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3167) صحیح مسلم حدیث نمبر (1679) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے یہ بھی ثابت ہے کہ رمضان المبارک کے بعد محرم کے مہینہ میں روزے افضل ہیں ۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

(رمضان المبارک کے روزوں کے بعد افضل ترین روزے محرم کے مہینہ کے روزے ہیں ، اور فرضی نماز کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (1163) -

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان (اللہ تعالیٰ کا مہینہ) مہینہ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف تعظیماً ہے ، ملا علی قاری کہتے ہیں : اس سے پورا محرم کا مہینہ مراد ہے -

لیکن احادیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی بھی مکمل مہینے کے روزے نہیں رکھے ، لہذا اس حدیث کو محرم کے مہینہ میں زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب پر محمول کیا جائے گا نہ کہ پورے مہینہ کے روزے رکھنے پر -

واللہ اعلم .